© rasailojaraid.com

کا تصنیف کردہ ایک ورد بھی نقل کیا ہے جس کا ایک جملہ یہ ہے فی مرتبۃ الغیب ھو اللہ ہی۔ اور اس کا ترجمہ کیا ہے مرتبۂ غیب میں آپ ہی اللہ کی۔ معلوم نہیں اس قسم کے لفظی گورکھ دھندوں میں کون سے صوفیانہ و عارفانہ نکات ہوتے ہیں۔ اس قسم کے مشرکانہ اقوال سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

کیف و عرفان

مصنفہ :۔ یوسف اجمیری۔

ملنے کا پتہ :۔ مکتبہ اشاعتِ اردو، کورنگی، حیدرآباد (پاکستان)

قیمت :۔ ۷۵ پیسے۔

جناب کلن خاں صاحب متخلص بہ یوسف اجمیری کے نعتیہ کلام کا یہ مختصر مجموعہ ہے جس میں ایک حمد، کئی نعتیں اور متعدد منقبتیں ہیں۔ اندازِ بیان سلیس ہے۔ ظاہر ہے کہ نعت و منقبت میں رنگ و تغزل پیدا کرنا خاصا دشوار ہے کیونکہ وقارِ نعت و منقبت تغزل سے مانع ہوتا ہے۔ شعر شعریت اور تغزل چاہتا ہے اور نعت و منقبت ادب کی متقاضی ہوتی ہے ان دونوں کو بہت کم نعت گو یکجا کر سکے ہیں۔ یوسف صاحب نے تغزل کی زیادہ پروا نہیں کی ہے اس لئے ہر جگہ سادگی نمایاں ہے۔ پڑھنے والے کو یوسف صاحب کے پاک جذبات کو دیکھنا چاہیئے۔ شعری و ادبی کمی ہر جگہ اس میں موجود ہے۔ اور اس معیار پر یہ کتاب پوری نہیں اترتی۔ (محمد جعفر)

© rasailojaraid.com